8755602256 دین کی باتیں گروپ محمد شہزاد کیرانوی

ضروریات دین

حسب فرمایش جناب حاجی محمد سعید صاحب تاجر کتب کلکتہ خلاصی ٹولہ نمبر (۵)

نقشہ مقادیر ضروریہ شرعیہ

مقادیر	درم	مثقال	قیراط	حبہ	انگریزی وزن	کیفیت
درم نقرہ	۰	۰	۵	۱۷/۱۰ رتی	۲ ماشہ ۱/۱۰ رتی	اگرچہ حساب سے صحیح یہی ہے مگر بوجہ اختلاف علما صدقات میں کچھ زیادہ دینا چاہیے۔
دینار طلا	۱ درم ۷/۱۰ رتی	۱	۱۰۰	۲۵	۳ ماشہ ۱/۱۰ رتی	
عہ نصاب نقرہ	۲۰۰ درم	۱۴۰	۱۴۰۰۰	۲۵۰۰۰	۲۷ ۳/۴ ماشہ تولہ ۵ ماشہ ۴ رتی	عہ جسکے مطابق روپیہ مروجہ حال ہوے ۱۲
نصاب طلا	۲۸ درم ۱ رتی	۲۰	۲۰۰۰	۵۰۰	۶۲ ۴ ماشہ تولہ ۲ ماشہ ۴ رتی	عہ جسکے مطابق روپیہ انگریزی مروجہ حال اور ۶ ماشہ ۷ جو ہوے یعنے
عہ نصف صاع	۱۴۵ درم ۵ رتی	۳۶۶	۳۶۰۰۰	۹۰۰۰۰	۱۲۵ تولہ ۹۲ ۹ ماشہ	ایک سیر آدھ پاؤ ڈیڑھ چھٹانک چار رتی کم مروجہ حال ۱۲

مؤلفہ ناچیز فتح محمد تائب لکھنوی

از اہتمام احقر العبید راجی رحمت رب شید محمد عبد المجید غفر لہ اللہ الحمید

در مطبع مجیدی واقع کانپور طبع گردید

ہر جگہ کاغذ ہر قسم کی کتابیں بنرخ بازار بکفایت جلد طلب ہوں ارسال وانہ ہوتی ہیں۔ المشتہر محمد سعید تاجر کتب کلکتہ مالک مطبع مجیدی کانپور

8755602256 دین کی باتیں گروپ محمد شہزاد کیرانوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

ظاہر ہے کہ جس طرح جان کے لیے حق تعالی نے چار چیزون یعنی آگ پانی ہوا مٹی سے قالب بنایا اگر ان چارون سے ایک مین بھی کچھ فتور ہوا زندگی محال ہے ایسے ہی ایمان کے لیے چار چیزین یعنی نماز روزہ حج زکوٰۃ مقرر ہین کہ اگر ایک مین بھی قصور کیا نجات دشوار ہے اب ضرور ہے کہ جس طرح آدمی اپنے بدن کی حفاظت مین بدل مصروف ہین جان کو عزیز رکھتے ہین ذرہ سی بیماری مین حکیمون کے پاس دوڑے جاتے ہین دعا و تعویذ کرتے ہین ایسے ہی اپنے ایمان کی حفاظت مین رات دن مستعد رہین نماز و روزہ حج و زکوٰۃ کی درستی مین جان و مال سے کوشش کرین عالمون سے دریافت کر لین سب سے پہلے آدمی کو عقیدون کو درست کرنا واجب ہے کہ جب تک ایمان اور اعتقاد صحیح نہین ہوتا کوئی عبادت قبول نہین ہوتی اب خلاصہ عقائد اسلامیہ بیان کرتا ہون

عقائد منظوم

خدا ایک ہے دل سے جانو یقین ۔ سوا اُس کے معبود کوئی نہین
ہر اک شے پہ حاکم ہے قادر ہے وہ ۔ ہر اک جا پہ حاضر ہے ناظر ہے وہ
اُسی نے کیا خلق ہر خیر و شر ۔ نہین فعلِ بد سے وہ راضی مگر
فرشتے ہین نورانی و بے گناہ ۔ وہ جبریلؑ لاتے تھے حکمِ اِلٰہ
کتابین ہین جتنی خدا کی تمام ۔ وہ سب حق ہین اُنمین نہین کچھ کلام
بزرگ او حق گرچہ ہین انبیاؑ ۔ مگر سب کے سردار ہین مصطفےٰؐ
محمد نبی صاحبِ معجزات ۔ علیہ السلام و علیہ الصلوٰۃ
دیا حق نے اُنکو وہ قرآنِ پاک ۔ کہ لاریب فیہ جسکی ہے شانِ پاک
خلیفہ بھی ترتیب سے چار ہین ۔ وہ ہین پیشوا اور سردار ہین
ابوبکرؓ فاروقؓ عثمانؓ علےؓ ۔ کہ تھے ہمدم و جانشین نبیؐ
جو اصحاب و اولاد و ازواج ہین ۔ وہ ہین پیشوا اور سرتاج ہین
سُوالِ نکیرین ہے گور مین ۔ جیے گا ہر اک حشر کے شور مین
لیا جائے گا پھر حساب و کتاب ۔ بقدرِ عمل ہے عذاب و ثواب
بجا اولیاؒ کی کرامات ہے ۔ نجومی کی جھوٹی ہر اک بات ہے

حق تعالیٰ جل شانہ نے فرمایا کہ مشرک کو ہرگز نہ بخشونگا اور شرک یہ ہے کہ اللہ کی ذات باصفات مین شریک اور مثل قرار دے جیسے کسی کو قابل عبادت یا قادر مطلق و مالک برحق جانے ضرور ہے کہ ہر مقام مین اللہ ہی کو حاضر و ناظر

وقادر و مالک برحق جان کر اُسی کو یاد کرے اور یقین کرے کہ بے حکم اُسکے ذرہ نہین ہل سکتا اب کسی کے خوف اور اُمید مین ایسا کام کرنا جسے حق تعالے نے منع کیا ہے سراسر حماقت ہے کیونکہ نفع و نقصان اُسی کے قبضۂ قدرت مین ہے مگر جو تدبیرین اور وسیلے اُسنے ہمارے لیے جائز کیے اُنمین سے بعضے وہ ہین کہ جنسے روگردانی محض بدبختی اور خرابی کی نشانی ہے جیسے اولیاء اللہ کی محبت اور اُنکی دعا اور وسیلے سے اپنی حاجت اللہ سے طلب کرنا اور بعضے وہ وسیلے ہین جنکا کرنا مفید ہے اور نہ کرنا مضر نہین جیسے تجارت و پیشہ وری پس جناب محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کا توسُّل اور اُنکی عظمت عین ایمان و خدا پرستی ہے آپ کی محبت پر ایمان کی ہستی ہے جہانتک آپ کی تعظیم ہو سکے اُس مین کمی نہ کرے اور جس چیز کو آپ سے کچھ بھی نسبت ہے اُسے بزرگ جانے لیکن ایسی تعظیم کرنا ہرگز درست نہین جسکی شرع سے ممانعت ہے جیسے آپکا یا آپ کے مزار شریف کا سجدہ کرنا یا خدا کی طرح آپ کو عالم الغیب حاضر و ناظر جاننا۔

احکام نماز

نماز گزار جنتی اور نماز چھوڑنے والا سخت گنہگار ہے اور جسے فرضیت سے انکار ہے وہ کافر ہے نماز کسی حال مین معاف نہین قیامت کے دن سب سے پہلے نماز پوچھی جائیگی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز دین کا ستون ہے اور فرمایا کہ نماز میری آنکھون کی ٹھنڈک ہے اور فرمایا جسنے نماز عمداً چھوڑ دی اُسنے کفر کیا بعض علما تارک نماز کو کافر اور بعضے قابل قتل کہتے ہین اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ بے نمازی ہمیشہ قید رہے جب تک توبہ نہ کرے

تعداد رکعات					اوقات		
نام	فرض	واجب	سنت	نفل	ابتدائے وقت	انتہائے وقت	وقت مستحب
صبح	۲	۰	۲	بعد فرض نفل منع ہے	صبح صادق	طلوع آفتاب تک	جب روشنی ہو چلے
ظہر	۴	۰	۶ یا ۱	۲	دوپہر ڈھلے سے	دو چند یا ایک چند سایہ ہونے تک	گرمیوں میں کچھ توقف ہے جاڑوں میں عجلت افضل ہے
عصر	۴	۰	فرض سے پہلے ۴	بعد عصر نفل منع ہے	ظہر کے بعد سے	غروب آفتاب تک	جب تک آفتاب زرد نہو اور ابر میں عجلت ہے
مغرب	۳	۰	۲	۲	بعد غروب آفتاب	غروب شفق سفید یا سرخ تک	بہت عجلت کرے مگر ابر میں توقف چاہیے
عشاء	۴	۳ وتر	۶ یا ۲	۴	مغرب کے بعد سے	آدھی رات تک اگر سو جاوے یا آدھی رات کے بعد پڑھے تو مکروہ ہے	تہائی رات تک اور ابر میں عجلت چاہیے
جمعہ	۲	۰	۱۰ یا ۳	۲	بعینہ ظہر کا وقت	دو چند یا ایک چند سایہ ہونے تک	مسئلہ مریض اور معذور گھر میں ظہر بے جماعت پڑھ لیں
عیدین	۰	۲	۰	۰	بعد طلوع آفتاب کے	دوپہر تک	عجلت

نقشۂ ضروریات وضو

فرض ۴	(۱) تمام منھ دھونا (۲) دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھونا کہیں بال برابر خشک نہ رہے
سنت ۱۱	(۱) نیت (۲) بسم اللہ (۳) ہاتھ گٹوں تک دھونا (۴) کُلی کرنا (۵) مسواک کرنا (۶) ناک میں پانی ڈالنا (۷) تمام سر اور کانوں کا مسح کرنا (۸) ڈاڑھی اور اُنگلیوں کا خلال کرنا (۹) ترتیب (۱۰) تین تین بار ہر ایک عُضو دھونا (۱۱) پے در پے عضو دھونا یعنی ایک خشک نہونے پائے کہ دوسرا دھو ڈالے
مستحب ۳	(۱) گردن کا مسح (۲) وضو میں کلمۂ شہادت پڑھنا (۳) داہنی طرف سے شروع کرنا۔
مکروہ ۵	(۱) دنیا کی باتیں کرنا (۲) داہنے ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۳) نجس جگہ وضو کرنا (۴) خلافِ سُنّت وضو کرنا (۵) پانی زیادہ صرف کرنا
نواقض ۴	(۱) بَول و براز و حدث وغیرہ (۲) خون یا پیپ اگر بہہ نکلے (۳) سونا آڑ لگا کے (۴) نماز میں قہقہہ۔

ف بعضوں کے نزدیک بسم اللہ وضو میں واجب ہے ۱۲ منہ ترتیب یعنی جو عضو پہلے دھوئے پیچھے نہ دھوئے ۱۲ منہ عمدہ طریق مسح کا یہ ہے کہ سر پر دونوں ہتھیلیاں اسطرح رکھے کہ انگوٹھا اور کلمے کی انگلی الگ رہے پھر گردن تک لیجاوے اور مسح گردن کا بھی کرے پھر دونوں ہاتھ پیشانی تک اسطرح واپس لاوے کہ انگوٹھا اور کلمے کی انگلی سر پر نہ رکھے بعد اوس کے کان کا مسح کرے اسطرح کہ کلمے کی انگلی کان کے اندر اور انگوٹھا باہر رہے مسح تمام ہوا مگر ایک روایت میں فقیہ ابو جعفر ہندوانی سے آیا ہے کہ گردن کا مسح بعد مسح گوش کے مستحب ہے ۱۲

نقشۂ ضروریات نماز

فرض نماز کے ۱۶ ہین	واجب نماز کے ۱۲ ہین
(۱) پاکی تمام بدن کی (۲) پاکی کپڑے کی (۳) پاکی جاے نماز کی (۴) ستر ڈھانکنا (۵) وقت پر نماز پڑھنا (۶) قبلے کی طرف منھ کرنا (۷) نیت کرنا (۸) تکبیرِ تحریمہ (۹) نماز جمعہ مین خطبہ (۱۰) جمعہ اور عیدین مین جماعت (۱۱) قیام (۱۲) قراءت یعنی کچھ قرآن پڑھنا (۱۳) رکوع (۱۴) سجدے (۱۵) قعدۂ آخری (۱۶) اپنے کسی کام سے نماز تمام کرنا	(۱) الحمد پڑھنا (۲) سورۃ ملانا (۳) التحیات (۴) دو رکعت کے بعد بیٹھنا (۵) ترتیب (۶) تعدیل (۷) قومہ (۸) دونون سجدون مین جلسہ (۹) سلام (۱۰) امام کو عشا اور مغرب اور فجر کی دو دو رکعتین بہ آواز بلند پڑھنا باقی آہستہ پڑھنا (۱۱) وتر مین دعاے قنوت پڑھنا (۱۲) عیدین کی پہلی رکعت مین الحمد سے پہلے اور دوسری رکعت مین رکوع سے پہلے تین تین بار اللہ اکبر کہنا اور پھر رکوع کی تکبیر۔

نقشہ ضروریات نماز

سنتین نماز کی ۱۵ ہین	مکروہ نماز کے ۱۱ ہین	مفسد نماز کے ہین
(۱) اذان (۲) تکبیر یعنی اقامت (۳) سبحانک (۴) اعوذ باللہ (۵) بسم اللہ (۶) آمین (۷) اُٹھتے بیٹھتے تکبیر (۸) سجدے اور رکوع مین تسبیح تین تین بار (۹) دُرود (۱۰) دعا (۱۱) ہاتھ زیر ناف باندھنا (۱۲) قعدے مین دوزانو بیٹھنا (۱۳) تکبیر تحریمہ اور تکبیر قنوت مین رفع یدین (۱۴) سلام مین گردن دائین بائین پھیرنا (۱۵) اور جو قاعدے نشست وغیرہ خاص وغیرہ کی نماز مین معین ہین یہ سنت ہین اُنکا ترک کرنا سنت کے خلاف ہے	(۱) بیفائدہ کام کرنا (۲) صف سے الگ کھڑا ہونا (۳) ننگے سر نماز پڑھنا (۴) مرد کو جُوڑا باندھنا (۵) لٹکتا ہوا کپڑا اُٹھانا (۶) انگڑائی لینا۔ (۷) اُنگلی چٹخانا۔ (۸) چادر وغیرہ لٹکانا۔ (۹) سُنّت کو ترک کرنا (۱۰) مرد کو سُرخ و زرد و ریشمی کپڑا اور چاندی سونا پہننا (۱۱) کوئی کام خلاف شرع کرنا۔	(۱) امام کے آگے کھڑا ہونا (۲) کچھ کھانا پینا (۳) قرآن دیکھ کر نماز مین پڑھنا (۴) خود چھینکنا۔کھانسنا (۵) کلام کرنا (۶) فعل کثیر (۷) کوئی فرض و واجب ترک کرنا

افعال نماز	فرض	واجب	سنت
ستر عورت	مرد کو ناف سے زانو تک عورت کو تمام بدن سواے مُنھ اور ہاتھ پانون کے ڈھانکنا		تمام بدن ڈھانکنا مگر مرد کو ٹخنے ڈھانکنا حرام ہین
طہارت	اگر نجس ہو غسل کرے بے وضو ہو تو وضو کرے ایک درم سے زیادہ کپڑا نجس نہ ہو		خوب طہارت کامل ہو
استقبال	یعنے کعبے کی طرف سینہ کرنا		سجدے کی جگہ پر نظر رکھنا
تکبیر تحریمہ	نیت باندھنے کے وقت اللہ اکبر کہنا		دونون ہاتھ کانون تک اُٹھانا اور سُبحانک اللّھم پڑھنا عورتون کو ہاتھ دونون مونڈھون تک اُٹھانا
قیام	سیدھا بے آڑ لگاے کھڑا ہونا	الحمد پڑھنا اور اسکے ساتھ کچھ قرآن پڑھنا ہو	مرد کو ہاتھ زیر ناف باندھنا عورتون کو سینے پر ہاتھ باندھنا
قراءت	چھوٹی تین آیتین قرآن کی پڑھنا یا ایک بڑی		اَعُوذ باللہ وبسم اللہ والحمد کے بعد آمین آہستہ کہکر سورۃ ملانا

[illegible]

سنت	واجب	فرض	افعالِ نماز
سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیم تین بار کہنا ہاتھ گھٹنے پر رکھے اور انگلیاں کشادہ رہیں پیٹھ اور سر برابر رہے	باطمینان رکوع کرنا	اسقدر جھک جانا کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہونچ جائے	رکوع
سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ کہتے ہوئے سیدھا کھڑا ہونا	اچھی طرح کھڑے ہونا	+	قومہ یعنے رکوع سے سر اٹھانا
سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی تین بار کہکر پھر بیٹھکر سجدہ کرنا اور ہاتھ کی انگلیاں ملی رہیں اور مرد و نکی ران اور پیٹ ہاتھ وغیرہ میں فرق ہے	اچھی طرح اطمینان سے	ناک اور ماتھا زمین پر رکھنا	سجدہ
دوزانو بیٹھنا	بعد دو رکعت کے بقدر التحیات بیٹھنا اور التحیات پڑھتے ہی فوراً کھڑے ہوجانا	+	قعدہ اولیٰ
درود اور دعا پڑھنا دوزانو بیٹھنا	التحیات پڑھنا	جب سب رکعتیں تمام ہوں بقدر التحیات کے بیٹھنا	قعدۂ اخیر
داہنی بائیں طرف منھ پھیرنا	السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا	اپنے کسی کام سے نماز تمام کرنا	ختم نماز

فائدہ خوب جاننا چاہیے کہ جو بات فرض ہے اُسکو بھول کر یا جان کر چھوڑنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور واجب اگر بھولے سے چھوڑے سجدۂ سہو کر لے یعنی بعد التحیات کے سلام پھیر کے دو سجدے کرے اور التحیات اور درود اور دعا پڑھ کے سلام پھیرے اور اگر سجدۂ سہو نہ کیا یا واجب کو خود چھوڑ دیا نماز دوہرانا ضرور ہے اور سنت کے ترک سے ثواب کم ہوتا ہے نماز مین کراہت آتی ہے بلکہ بعض سُنتوں کے ترک سے نماز قابل دوہرانے کے ہو جاتی ہے مستحب کے ترک سے کچھ فضیلت اور ثواب کم ہوتا ہے اور مکروہ وہ ہے کہ نماز ہو گئی مگر گنہگار رہا اور فاسد وہ ہے کہ نماز بالکل نہ ہوئی اور فرض و سنت وغیرہ کی تفصیل سے یہ فائدہ ہے کہ اگر فقط فرض ہی کی طرح ادا کریگا تو سُنت کے ثواب سے محروم رہیگا اور اگر سنت کے طور پر ادا کیا تو فرض بھی ادا ہوا اور سنت کا بھی ثواب کامل ملا مثلاً غسل مین ایک بار بدن دھونے سے آدمی پاک ہو جائے گا اور تین بار اگر دھویا تو ثواب زیادہ پائے گا اسی واسطے سنت اور فرض کسی طرح چھوڑنا نہ چاہیے **نظم**

ذوق رکھ سُنتِ گرامی سے — ہے شرف آپ کی غلامی سے
جو کوئی پیروِ رسول نہین — لاکھ طاعت کرے قبول نہین
مستحب اور سُنت و آداب — نہ کرین ترک طالبانِ ثواب

ترکیب نماز پڑھنے کی وضو کر کے کعبے کی طرف کھڑا ہو کر وقت اور نماز کا خیال کر کے اللہ اکبر کہتا ہوا کانون تک ہاتھ اُٹھا کر ناف کے تلے داہنا ہاتھ بائین پر باندھے اور سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

اور اَعُوْذُ بِاللّٰہِ - بِسْمِ اللّٰہِ - اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھکر آمین آہستہ کہکر سورۃ
پڑھے پھر تکبیر کہتا ہوا رکوع مین جاکر سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار کہکر سَمِعَ
اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوے سیدھا کھڑا ہو پھر تکبیر کہتا ہوا سجدے مین جائے
اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین بار کہکر تکبیر کہتا ہوا اچھی طرح بیٹھکر پھر سجدہ
کرکے تکبیر کہتا ہوا کھڑا ہوکر اُسی طرح پڑھے اور دو رکعت کے بعد بیٹھے اور
اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَ
رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ
اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
پڑھکر کھڑا ہو اور چوتھی رکعت کے بعد التحیات کے ساتھ یہ درود بھی شامل
کردے اگر دو ہی رکعت کی نماز ہے تو یہ درود پہلے ہی بار پڑھکر نماز تمام کرے
اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰہُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اور جب درود
پڑھ چکے تب یہ دعا یا اور کوئی دعا ماثورہ پڑھے اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ
عَذَابِ جَہَنَّمَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ
الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ پھر سلام پھیرے
اور دعا مانگے یہ نماز امام اور اکیلے کی ہے لیکن مقتدی اعوذ باللہ اور قرأت نہ کرے
اور امام پر سبقت اور اُسکی مخالفت نہ کرے اور وہ چیزین جو منع ہین دعا مین طلب
نہ کرے جیسے مال حرام یا حق تلفی وغیرہ نماز وتر تیسری رکعت مین سورۃ کے بعد تکبیر کہتا ہوا ہاتھ

۵ مقتدی ... اعوذ باللہ ... بسم اللہ ... الحمد ... سورۃ ... اکیلا ... انگلی ... چاہیے ۱۲

کانون پر رکھکر پھر ہاتھ باندھ لے اور دعاے قنوت پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ اور رکوع و سجدے کر کے بدستور نماز تمام کرے

نماز جمعہ دو رکعت فرض ہے اور ظہر جمعہ سے ساقط ہو جاتی ہی مگر بے خطبہ و جماعت جمعہ جائز نہین **نماز عیدین** واجب ہی اس مین جماعت کا ہونا ضرور اور خطبہ آخر مین سنت ہی اول رکعت مین الحمد کے پہلے تین بار اللہ اکبر کہے اور دوسری مین بعد الحمد اور سورہ کے کہے اور ہر بار ہاتھ اٹھائے اور چھوڑ دے اور بعد نماز کے خطبہ پڑھے اور نوین ذی الحجہ کی صبح سے ۱۳ ذی الحجہ کی عصر تک جو نماز فرض بجماعت پڑھے اُسکے بعد مقتدی اور امام دونون پر تکبیر کہنا واجب ہی اور اکیلے نماز پڑھے تو تکبیر واجب نہین مگر کہنا ثواب ہے **تراویح** رمضان مین بیس رکعت سنت ہے اور مع جماعت قرآن افضل ہے بعد فرض عشا کے صبح تک وقت ہی جائز ہے کہ عشا اور وتر اکیلے یا اور کسی امام کے ساتھ پڑھے اور تراویح دوسرے امام کے ساتھ امام کو اجرت قرآن لینا دینا اور مقتدیون کو امام کی نیت کے بعد دیر تک کاہلی سے بیٹھے رہنا مکروہ ہے اور بعض علما کے نزدیک نابالغ حافظ کے پیچھے بھی نماز تراویح جائز ہے **تہجد** سنت موکدہ اور معمول مشائخ ہے عشا کے فرض پڑھنے کے بعد سے وقت شروع ہوتا ہے جب تک صبح کا وقت نہ آئے مگر افضل یہ ہے کہ آدھی رات کے بعد پڑھے پہلے نہ پڑھے چار یا دو رکعت کی

سنت کرے یا نماز اشراق ہا فی چار رکعت

8755602256 دین کی باتیں گروپ محمد شہزاد کیرانوی

بعد طلوع آفتاب کے پڑھے صلوٰۃ التسبیح ہر روز یا ہر ہفتہ یا ہر مہینہ یا سال یا تمام عمر میں ایک بار پڑھنے سے سب گناہ عفو ہوتے ہیں بعد الحمد اور سورۃ کے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ پندرہ بار اور ہر رکوع میں بعد تسبیح کے دس بار اور قومے میں دس بار اور دونوں سجدوں میں بعد تسبیح کے دس دس بار اور ہر سجدے کے بعد دس بار بیٹھکر پڑھے مگر التحیات سے پہلے پڑھنا چاہیے ہر رکعت میں پچھتر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار پڑھے واضح رہے کہ یہ سب نمازیں اُسی طرح پڑھی جاتی ہیں جیسے نماز پنجگانہ صرف نماز عیدین اور وتر اور صلوٰۃ التسبیح میں تھوڑا فرق تھا وہ بیان کیا گیا اور سوا نماز فرض اور واجب کے اور نمازوں میں وقت کا خیال نیت میں ضرور نہیں صرف اُسی نماز کا خیال کافی ہے **نماز جنازہ** فرض کفایہ ہے اگر کسی نے پڑھ لی سب سبکبار ہوگئے ورنہ گنہگار ہیں اس میں رکوع و سجدہ و جلسہ نہیں اول جنازے کی طرف رو بقبلہ تکبیر کہکر نیت باندھکر سُبْحَانَکَ پورا پڑھے پھر تکبیر کہکر درود پڑھے پھر تکبیر کہے اور یہ دعا پڑھے پھر تکبیر کہے اور سلام پھیر دے اور تکبیروں میں ہاتھ نہ کھولے

دعائے نماز جنازہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اور نابالغ لڑکوں کے لیے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اگر لڑکی ہو تو اجْعَلْهُ کی جگہ اجْعَلْهَا کہے اور جو پیچھے سے آیا ہے تو شریک ہو جاوے اور سلام سے پہلے چھوٹی ہوئی تکبیریں کہلے

[illegible]

گیارہ مسئلوں کا مرد اور عورت کی نماز مین فرق ہے

(۱) عورتین تکبیر تحریمہ مین مونڈھون تک ہاتھ اُٹھائین اور مرد کانون تک (۲) عورتین سینے پر ہاتھ باندھین اور مرد زیر ناف (۳) عورتین سجدے مین ہاتھ زمین سے اور رانین پیٹ سے ملی رکھین اور مرد علٰحدہ (۴) عورتین التحیات پڑھنے کے لیے دونون پائون داہنی طرف نکالکر بیٹھین اور مرد بائین پائون پر اس طرح بیٹھین کہ انگلیون کا مُنھ داہنی طرف رہے اور داہنا پائون کھڑا رکھین اسطرح کہ ایڑی اوپر رہے (۵) عورتین ایک حرف بھی باآواز بلند نہ پڑھین اور تکبیر تشریق بھی عورتین آہستہ کہین اور مرد جہری مین جہر کرین (۶) نماز جمعہ عورتون پر فرض نہین اور مردون پر فرض ہے (۷) نماز عیدین عورتون پر واجب نہین اور مردون پر واجب ہے (۸) جماعت عورتون پر سنت مؤکدہ نہین مردون پر سنت مؤکدہ ہے (۹) عورتین صرف عورتون کی امامت کر سکتی ہین[لہ] اور مرد دونون کی (۱۰) عورت امام ہو تو درمیان مین کھڑی ہو اور مرد آگے (۱۱) عورت کو صف آخر مین زیادہ ثواب ہے اور مردون کو صفِ اول مین زیادہ ثواب ملتا ہے **حکم آب** دہ گز لانبا چوڑا پانی نجاست گرنے سے نجس نہین ہوتا جب تک اُس نجاست کا رنگ یا مزہ یا بو پانی مین نہ ظاہر ہو جو پانی پاک چیز ملنے سے گاڑھا ہو جائے یا عرفاً اُسے پانی نہ کہین اُس سے غسل اور وضو جائز نہین باقی اور نجاستین دور ہو سکتی ہین **حکم چاہ** جانور گر کر مرنے سے کنوان نجس ہو جاتا ہے اگر جانور گوریا کے برابر ہے تو بیس ۲۰ سے تیس ۳۰ ڈول تک اور مرغی کے برابر ہے تو چالیس سے ساٹھ ۶۰ ڈول تک نکالے اور اگر اس سے بڑا ہے یا پھٹ گیا یا پھول گیا یا کوئی اور نجاست گری تو وہ نجاست اور کُل پانی نکالین اور نہ نکل سکے تو دو ۲۰۰ سو ڈول سے تین ۳۰۰ سو تک

لہ عورتون کو امامت کرنا مکروہ تحریمی ہے ۱۲

نکالنے سے پاک ہوگا اوسط درجہ کا ڈول معتبر ہے اور پورا پانی نکالنا چاہیے
بیچ مین توقف ہو یا نہو جسوقت سے نجاست گری اُسیوقت سے نماز دوہرائی جاوے اور
جو کپڑے وغیرہ اُس پانی سے تر ہوئے ہون دھوئے جائین اور اگر وقت معلوم نہین
پس اگر جانور پھٹا یا پھولا ہے تو تین رات دن سے ورنہ ایک دن رات سے نجاست
کا حکم ہوگا۔ تین چھوٹے جانور ایک اوسط کے برابر ہین جیسے تین گوریان ایک مرغ
کے برابر اور تین مرغ ایک آدمی کے برابر ہین مسائل متفرقہ کپڑا نجس تین بار
دھلے اور ہر بار خوب نچوڑا جائے یا ایسا خشک ہو جاوے کہ قطرے نہ ٹپکین۔ اگر مقام
نجاست معلوم نہین ایک طرف سے دھو ڈالے پاک ہو جائیگا۔ جو دری و چاندنی وغیرہ
ایک طرف نجس ہو پاک کونے پر نماز جائز ہے۔ جنابت و انزال و انقطاع حیض و نفاس سے
غسل واجب ہوتا ہے غسل مین فرض یہ ہے کہ غرارہ کرکے ناک مین پانی ڈالے اور
ایک بار بدن دھوئے مگر سنت یون ہے کہ پہلے مقام نجاست طاہر کرکے وضو کرے پھر
تین بار پانی بہائے مہندی اور تیل لگا ہو تو نہانے مین کچھ حرج نہین عورتون کو گندھے
بال کھولنا ضرور نہین جڑین تر کرلین مریض وغیرہ کو بجاے غسل و وضو تیمم درست ہے
یعنے پاک مٹی پر دونون ہاتھ مار کر منھ پر مسح کرے پھر دوسری ضرب مین بائین ہاتھ کی
ہتھیلی اور تین انگلیون سے داہنے ہاتھ کی انگلیونکو کہنی تک باہر کی طرف مسح کرے اور کلمے
کی انگلی اور انگوٹھے اور آدھی ہتھیلی سے اندر کی طرف مسح کرتا ہوا گٹے تک ہاتھ لاکے
ایسے ہی دوسرے ہاتھ مین کرکے انگلیونمین خلال کرے تیمم مین نیت شرط ہے نماز جنازہ و عیدین
کی اگر قضا ہوئی جاتی ہو تو تیمم کرلے۔ مسافر چار رکعت والی فرض مین فقط دو دو رکعتین پڑھے
مرض مین جسطرح لیٹے بیٹھے نماز پڑھ سکے پڑھے۔ قضا نماز جب چاہے پڑھ لے جہان جانب کعبہ

معلوم نہو غور کرے جدھر دل گواہی دے پڑھے۔ جسنے امام کے ساتھ ایک رکعت خالی
پڑھی اب دونوں مع سورۃ پہلے پڑھکر ایک رکعت خالی پڑھے مگر التحیات دوسری کے
بعد ہی **مسئلہ** ریل پر نماز جائز ہے مگر منھ بجانب قبلہ ہو اور فرض نماز بیٹھکر نہ پڑھے
اور نیچے بیٹھکر بلند تختے پر سجدہ نہ کرے۔ پس اگر کوئی تدبیر نہ بن سکے تو ایک تختے پر کھڑا
ہو اور دوسرے پر سجدہ کرے اور بہتر تو یہ ہے کہ جب ریل کھڑی ہو تب نماز پڑھے **احکام
زکوٰۃ** آزاد بالغ مسلم پر تین شرطوں سے زکوٰۃ واجب الادا ہوتی ہی اول مال نصاب
سے کم نہو دوم اتنا قرض دار نہو کہ ادا کرنے کے بعد مال نصاب سے گھٹ جائے سوم ایک
سال کامل گذر جائے **اموال زکوٰۃ** تین ہین اول چاندی سونا نقد ہو خواہ اسباب
یا عورتون کا زیور دوم وہ مال جو تجارت کے لیے ہو سوم وہ جانور جو اکثر جنگل مین
مفت چرتے ہین **تعداد نصاب** چھتیس ۳۶ تولے ساڑھے پانچ ماشے چاندی یا پانچ
تولے ڈھائی ماشے سونا اور اگر مال ہو تو اسکی قیمت نرخ بازار سے حساب کرے **مصارف**
قریب چالیسوان حصہ بہ نیت زکوٰۃ محتاجون کو دے اور مال زکوٰۃ سے مسجد بنوانا میت کے کفن
مین صرف نہ کرنا چاہیے مگر مدارس اسلامیہ کے طلبا اور للہ پڑھانے والے مدرسین کو
اگر غریب ہون دینا جائز ہے اور جنکا نفقہ اُسپر واجب ہے اُنکو بھی نہ دے جیسے ماں باپ دادا
دادی نانا نانی اولاد زوجین غلام اور اُن لوگون کو نہ دیا جائے جن پر قربانی و فطرہ
واجب ہے اور گنہگار کو نہ دینا چاہیے اور سادات بنی ہاشم کو بوجہ کمال تعظیم کے نہ دے
بلکہ اُنکی خدمت یون ہی کیا کرے **فطرہ** آدھا صاع یعنی ایک سیر آدھ پاؤ ڈیڑھ چھٹانک
انگریزی گیہون یا قیمت اُسکی فقرا کو دے فطرہ اور قربانی اُسپر واجب ہے جو ایک نصاب کا
مالک ہو اور اُسکی حاجت اصلی سے زائد ہو **احکام رمضان** رمضان کے روزے فرض ہین

5749

منکر اسکا کافر اور تارک فاسق ہی **ابتدا** اسکی آغاز صبح صادق سی اور **انتہا** اسکی انتہائ
روز ہے اگر ابتدا مین تجاوز کیا روزہ باطل ہوا اور انتہا مین مکروہ اور وقت سے پہلے
فاسد ہے **مفاسد صوم** کھانا پینا جماع یا کسی دوا یا غذا کا دماغ یا پیٹ مین جانا
مکروہات صوم کچھ چکھنا چبانا جوان کو اپنی بی بی کا بوسہ لینا غیبت جھوٹھ لڑائی
فحش اور افعال حرام **معاف** بھولے سے جو بات توڑنے والی ہو جائے جب روزہ
یاد کرے فوراً چھوڑ دے **کفارہ** دو شرطون سے واجب ہوتا ہے اول رات سے
نیت کی ہو دوم عمداً توڑ ڈالے پس ہر روزے کے عوض ایک غلام آزاد کرے
یا ساٹھ مسکینون کو دو وقتہ کھانا کھلائے یا دو مہینے لگاتار روزے رکھے اگر کسی
عذر سے بیچ مین کوئی روزہ چھوٹا کفارہ پھر سے شروع کرے۔ قضا کی تین صورتین
ہین **اول معذور** بیمار مسافر نہایت ضعیف بڈھا زن حاملہ حائضہ دودھ پلانے والی
لیکن انکو علانیہ بلا لحاظ آداب رمضان کے کھانا پینا نہ چاہیے **دوسم مجبور** جیسے کسی وجہ یا کسی جبر سے
روزہ ٹوٹا یا خطا سے حلق مین پانی چلا گیا یا صبح کو **بگمان** شب یا دن کو بیقین شام کھالیا
یہ لوگ احترام رمضان بجا لائین شام تک کوئی چیز نہ کھائین اور ان دونون صورتون مین قضا ہی گناہ
نہین **سوم عاصی** یعنی بالکل روزہ نہ رکھا یا دن سے نیت کر کے توڑ ڈالا غرض کہ ان
صورتون مین ایک کے عوض مین ایک ہی روزہ رکھے مگر سال بھر کے روزونکا ثواب رمضان کے
ایک روزے کے برابر نہین **طہارت** جیسے حاجت غسل کی ہو رات ہی کو غرارہ کر کے اونہا کے
نماز صبح پڑھے اور اگر نہ نہایا تو خیر دوپہر ڈھلنے سے پہلے غسل کرلے اور روزہ تو بہر حال ہو گیا اور
اگر شب کو غرارہ نہ کیا یا دن کو احتلام ہوا فقط نہائے اور افطار کے وقت غرارہ کرے اور نجس کا
روزہ بہتر نہین **مسائل** فصد لینا سر اور بدن مین تیل یا خوشبو یا سرمہ لگانا یا دریا مین احتیاط سے نہانا

نمک وغیرہ بضرورت چکھنا مسواک کرنا جائز ہے البتہ ناس اور مٹی وغیرہ سے فساد آتا ہے جب مریض اچھا ہو یا کسی معذور کا عذر جاتا رہے اُسی دن قضاء رمضان کی واجب ہو گئی اور اگر توقف کیا پھر کوئی عذر مانع ہوا یا مر گیا تو جتنے دنوں زندہ یا تندرست رہا ہے اُتنے روزوں کا گناہ اُسکے ذمے رہے گا **ہلال** رمضان کا چاند ایک کی گواہی سے اور عید کا چاند دو کی گواہی سے ابر میں معتبر ہے **نیت** رمضان میں کسی طرح کا روزہ جائز نہیں یعنی کسی نے روزہ رمضان کا نہ رکھا پھر کسی اور روزے کی نیت کی تو یہ جائز ہو گی مگر جسکے ذمے سے روزہ رمضان کا موخر ہو گیا ہو قضا یا واجب روزہ دن میں رات سے نیت کرنا ضرور ہے اور نفل او سنت اور فرض روزوں میں دوپہر تک جائز ہے مگر فضیلت شب کی نیت میں ہے اور بے نیت کے روزہ نہیں مگر قضا میں نیت قضا کی اور نذر اور کفارہ میں اُنکا نام اور رمضان اور نفل میں فقط روزے کی نیت کافی ہے **افطار** جب آفتاب اچھی طرح غروب ہو جائے اور مشرق سے سیاہی اُٹھنے لگے اگرچہ مغرب میں سُرخی شفق کی موجود ہو فوراً افطار کرے جو افطار میں جلدی کرتا ہے حق تعالیٰ اُسے دوست رکھتا ہے ابر کے دن بعد نماز مغرب کے افطار اَولیٰ ہے بیہقی میں روایت ہے کہ روزہ کھلوانے والا روزہ دار کے برابر ثواب پاتا ہے اور کھولنے والے کا ثواب کم نہیں ہوتا روزہ کھولکر یہ دُعا پڑھے ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تعالےٰ **سحری** سنت اور موجب برکت ہے مگر غذا سبک اور قلیل ہو کہ صبح کو ڈکار نہ آوے **آداب قرآن مجید** اللہ کا کلام اور حکم ہے کہ حضرت جبرئیل کے ذریعے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اُترا ہے جو اُسے نہ مانے وہ کافر ہے قرآن کی تعظیم حد سے زیادہ کرنا چاہیے قرآن مجید بے وضو چھونا اور نجاست میں چھونا اور پڑھنا دونوں حرام ہیں ایک ایک حرف اور زبر و زیر صاف صاف پڑھے زیادہ اور جلد اسطرح پڑھنا کہ سمجھ میں نہ آوے بُرا ہے بعض غلطیوں سے کفر کا خوف ہے اور جہاں تک ہو سکے قرآن مع ترجمہ یاد کرے

عہ یعنی کھٹی ڈکار نہ آوے ۱۲

اور باوضو بخضور قلب پڑھی درود شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سنکر درود پڑھنا
واجب ہے جو شخص آپکا نام پاک سنے اور درود نہ پڑھے وہ بڑا بدبخت اور شفاعت سے محروم ہے
احکام نکاح نکاح سنت مؤکدہ ہے اسمین ایجاب و قبول یعنی دو گواہون کے سامنے عورت
مرد کی رضامندی شرط ہے عورت کو زوج کا نام بتا دیا جائے۔ مہر دس درم سے کم نہین ہو سکتا
زائد مین اختیار ہے مہر فرض اگر ادا نہ کیا تو قیامت مین سخت مواخذہ ہوگا مرد پر عورت کا نان و نفقہ
اور عورتون پر شوہر کی اطاعت واجب ہے جو شخص اپنے اہل و عیال کو احکام خدا و رسول کی تعلیم او
تاکید نکریگا قیامت مین ماخوذ ہوگا بے نماز عورتون سے کنارہ کشی بہتر ہے چند عورتون سے نکاح کرنا
حرام ہے مان دادی نانی وغیرہ پھوپی خالہ اور بہن بھائی کی اولاد اپنی اور اپنی اولاد کی اولاد
انکی بیبیان باپ دادا نانا نانی کے ازواج اور اولاد مرد پر بی بی کی مان نانی دادی عورت پر
شوہر کا باپ نانا دادا وغیرہ دایہ اور اسکی مان اور بہن وغیرہ زوجہ کی بہن خالہ پھوپھی وغیرہ
جبتک یہ بی بی اسکے نکاح مین ہے مشرک مرد و عورتین اور اہل کتاب پھر جب تک مسلمان نہون
جبتک عورت کسی کے نکاح یا عدت مین ہو **طلاق** تین قسم کی ہوتی ہے **طلاق رجعی** یعنی ایک
یا دو بار طلاق دے اب اختیار ہے کہ عدت گزرنے سے پہلے رجوع کرلے یعنی طلاق سے باز آئے
طلاق بائنہ بائنہ کے لفظ یا نیت سے کنایے مین طلاق دی یا رجعی کی عدت گزر جائے
یا عورت کی طلب سے مال یا مہر کے عوض مین طلاق دی اسمین جب تک مرد و عورت اپنی خوشی
سے دوبارہ نکاح نکرین عورت حلال نہ ہوگی **طلاق مغلظہ** یعنی تین بار طلاق دی
اب ہمیشہ کے لیے عورت حرام ہو گئی **مسئلہ** جو لوگ عورتون سے غصے مین کہتے ہین
کہ جو چاہے کر ہماری گھر سے نکل ہمسے تجھسے کچھ واسطہ نہین اپنے گھر جا اکثر ایسے لفظون سے طلاق
پڑ جاتی ہے بہت احتیاط چاہیے **تمام شد**

یعنی باپ دادا کی دوسری بی بی یا مان یا نانی دادی کا دوسرا خصم
یعنی اخیافی یا علاتی بھائی بہن
بائنہ طلاق کا
طلاق وغیرہ ۱۲۵

کتاب ہذا باہتمام محمد عبد المجید بماہ صفر المظفر سنہ ۱۳۰۱ھ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۸۴ء مطبع ... کانپور مین طبع ہوئی